تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی، حیدرآباد

کے زیر اہتمام

قومی ویبنار

بتاریخ : 18/ اگست 2020ء بروز منگل صبح 11.30 تا 2.00 بجے۔ گوگل میٹ پر

عصر حاضر میں اُردو زبان وادب کا فروغ : مسائل اور امکانات

تعارف واغراض :

انسانی زندگی میں ابتدا سے ہی زبانیں بڑی اہمیت کی حامل رہی ہیں۔ کیوں کہ اس کے ذریعہ مافی الضمیر کو ادا کرنے کے ساتھ آپسی ارتباط کا بھی یہ باعث بنیں۔ جوں جوں سائنسی علوم کی ترقی نے انسان کی روزمرہ زندگی کو متاثر کرنا شروع کیا۔ نت نئی ایجادات اور سہولیات نے زبانوں کے دائرہ کو محدود کرنا شروع کردیا۔ ایسا نہیں کہ انگریزی سے ہٹ کر دیگر زبانیں بالکل ختم ہوگئیں مگر ان کی وسعت میں ضرور کمی واقع ہوئی ہے۔ ظاہری بات ہے کہ اس کے اثرات بھی اُردو زبان پر مرتب ہوئے یا ہورہے ہیں۔ ماضی اور چند دہائیوں قبل تک بھی ہندوستان میں عوام کی اکثریت بلالحاظ مذہب وملت اُردو نوشت وخواند سے واقفیت رکھتی تھی مگر آج حالات کچھ اور ہی تصویر بیان کررہے ہیں۔ جہاں ہر چیز کاروباری ہو، وہاں اُردو اپنا اثر کہاں دکھا پائے گی۔ یہ اس کا سحر و چاشنی ہی ہے کہ یہ از خود اپنے طور پر زندہ ہے۔

وقت اور حالات کی کروٹوں نے اُردو زبان پر کئی طرح کے اثرات مرتب کیے ہیں۔ سائنس وٹکنالوجی کی ترقی نے زندگی اور اس سے جڑی حقیقتوں کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ مابعد آزادی ہندوستان میں دیگر زبانیں تو فروغ پارہی ہیں مگر اُردو اس دوڑ میں بہت پیچھے دکھائی دے رہی ہے۔ گو کہ آج اہل اُردو کے لیے روزگار وترقی کے کئی مواقع دستیاب ہیں۔ چاہے وہ پیشہ تدریس ہو یا صحافت یا پھر فلم انڈسٹری میں بہ طور اسکرپٹ رائٹر، نغمہ نگار کے علاوہ بین الاقوامی کمپنیوں میں مختلف عہدے۔ عالمیانہ کے پس منظر میں جہاں تمام غیر انگریزی زبانوں اور ثقافتوں کو خطرات و چیلنجس درپیش ہیں۔ وہیں اس نظام میں سماجی اور معاشی سطحوں پر انقلابی تبدیلیاں عمل میں آرہی ہیں اور مملکتی نظاموں میں دراڑ اور فلاحی اقدامات میں رکاوٹیں درپیش ہیں۔ اس پس منظر کے تحت اُردو زبان کو بھی اپنے اقدامات میں تبدیلی لانی چاہیے۔ اس کے لیے مملکتی پالیسی، شہری سماج کے اداروں کو لائحہ عمل مرتب کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ آج اُردو ناگفتہ بہ حالات کے باوجود پھل پھول رہی ہے۔ جس کا خندہ پیشانی سے خیر مقدم کرنا چاہیے۔

اس تناظر میں تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی نے ''عصر حاضر میں اُردو زبان وادب کا فروغ۔ مسائل وامکانات'' پر ایک روزہ قومی ویبنار منعقد کرنے کا تہیہ وقت اور حالات کی مناسبت سے کیا ہے تاکہ موجودہ اُردو کی نئی نسل اس کے فروغ وامکانات سے کما حقہ واقف ہوجائے۔ یہاں اس کا ذکر بھی اہمیت کا حامل ہے کہ ''نئی تعلیمی پالیسی'' نے جہاں مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے وہیں اس سے پیدا ہونے والے مسائل اور امکانات پر بحث کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ اس تناظر میں یہ ویبنار اور بھی اہمیت اختیار کرجاتا ہے۔

تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی، حیدرآباد کے زیر اہتمام **قومی ویبنار**

عصر حاضر میں اُردو زبان وادب کا فروغ : مسائل اور امکانات

بتاریخ : 18/ اگست 2020ء بروز منگل صبح 11.30 تا 2.00 بجے۔ گوگل میٹ پر

صدارت وخطبہ استقبالیہ ڈاکٹر محمد رحیم الدین انصاری صاحب صدر نشین تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی

زیر نگرانی واظہار خیال ڈاکٹر محمد غوث ڈائرکٹر رسکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی

مہمان خصوصی پروفیسر بیگ احساس سابق صدر شعبہ اُردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد

مہمان اعزازی پروفیسر محمد محمود صدیقی انچارج رجسٹرار مانو، حیدرآباد

کلیدی خطبہ پروفیسر فضل اللہ مکرم صدر شعبہ اُردو، سنٹرل یونیورسٹی آف حیدرآباد

مقالہ نگاران اور موضوع مقالہ

- ڈاکٹر محمد ناظم علی، سابق پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج مورتاڑ، نظام آباد — موضوع: فروغِ اُردو کے عملی اقدامات
- ڈاکٹر گل رعنا اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو تلنگانہ یونیورسٹی، نظام آباد — موضوع: دور حاضر میں اُردو طنز ومزاح اور فروغ اردو
- ڈاکٹر ابرار الباقی اسسٹنٹ پروفیسر اردو، شاتاواہانا یونیورسٹی، کریم نگر — موضوع: جامعات میں اُردو تحقیق وتدریس کے عصری مسائل اور ان کا حل
- ڈاکٹر محمد اسلم فاروقی اسسٹنٹ پروفیسر اردو، این ٹی آر ڈگری کالج، محبوب نگر — موضوع: عصر حاضر میں اُردو تدریس کے جدید وسائل
- ڈاکٹر حمیرہ سعید پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج برائے اناث، سنگاریڈی — موضوع: اُردو زبان وادب کے فروغ میں خواتین کا کردار
- ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری گورنمنٹ کالج، رایچوٹی، آندھراپردیش — موضوع: اُردو ادب کے فروغ میں ''کتاب شناسی'' اور مطالعہ کتب کی اہمیت
- ڈاکٹر محمد عبدالقدوس اسسٹنٹ پروفیسر اردو، حسینی علم ڈگری کالج، حیدرآباد — موضوع: انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا اُردو کے فروغ کے اہم وسائل
- عبدالوحید اسسٹنٹ پروفیسر اردو، اندرا پریہ درشنی کالج، حیدرآباد — موضوع: الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اُردو زبان وادب کا فروغ
- ڈاکٹر عبدالعزیز سہیل ٹی جی ٹی اردو۔ ٹمریس، حیدرآباد — موضوع: تلنگانہ میں اردو کا نفاذ ماضی حال اور مستقبل
- ڈاکٹر جہانگیر احساس سینئر ریسرچ اسکالر، یونیورسٹی آف حیدرآباد — موضوع: اُردو اور روزگار کے مواقع۔ مسائل اور امکانات
- ڈاکٹر سید حبیب امام قادری، سینئر ریسرچ اسکالر مانو، حیدرآباد — موضوع: عصرِ حاضر میں اُردو صحافت۔ مسائل وامکانات

تکنیکی مہارت ومیڈیا انچارج : محسن خان   نظامت : ڈاکٹر حمیرہ سعید

معاونین : ڈاکٹر محمد اسلم فاروقی۔ محمد ارشد مبین زبیری

Google Meet

گوگل میٹ آئی ڈی : https://meet.google.com/orp-qyeo-hnc

ویبنار میں ہر مقالہ نگار کو دس منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ مقالہ نگار اپنا مقالہ دیئے گئے وقت میں تکمیل کریں۔ تمام شرکا گوگل میٹ کے استعمال کا طریقہ دیکھ لیں اور چاہیں تو اسکرین شیئر کی مدد سے اپنا مقالہ اسکرین پر پاور پوائنٹ کے ذریعے بھی پیش کرسکتے ہیں۔

تیز رفتار انٹرنیٹ اور ایئر فون کا استعمال لازمی ہے۔ پروگرام فیس بک اور یوٹیوب پر لائیو پیش کیا جائے گا۔